الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name : **MUHAMMAD USMAN**		Serial No : **17789**	MODE: **Regular**
Address :		Date : **11/24/2012**	
Subject : **JAIZ-NAJAIZ**		Contact No:	
Writer : صبغۃ اللہ		Email :	

hair transparency krwana jaez he? is se namz ho jati he?

بالوں کی پیوندکاری کروانا جائز ہے؟ اس سے نماز ہو جاتی ہے؟ -

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر کسی شخص کے اپنے بال اکھاڑ کر اور انہیں قابلِ کاشت بناکر دوبارہ لگا دیا جائے تو اگرچہ اسکی گنجائش معلوم ہوتی ہے مگر کسی دوسرے انسان کے بال لگوانا ان کے عظمت و احترام اور خنزیر کے بال اسکے نجس العین ہونے کی بناء پر ناجائز اور حرام ہیں، اس لئے ان دونوں قسموں کے بال لگوانے احتراز لازم ہے البتہ ان دونوں کے علاوہ کسی دوسرے حلال جانور کے بال لگوالئے جائیں تو اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں۔

غسل اور طہارت میں یہ تفصیل ہے کہ اگر وہ بال جسم کے ساتھ مستقل پیوست ہو جائیں اور وہ باآسانی جسم سے الگ نہ ہو سکتے ہوں تو وضو کے دوران ان پر مسح کرنا جائز ہے، اسی طرح غسل میں بھی ان پر پانی بہانا کافی ہے اور اگر یہ بال جسم کے ساتھ مستقل پیوست نہ ہوں بلکہ عارضی طور پر ہوں کہ جب چاہیں لگالیں اور جب چاہیں ہٹا دیں تو اس صورت میں ان پر مسح کرنا جائز نہیں بلکہ مصنوعی بالوں کو ہٹاکر اصل کھال پر مسح کرنا ضروری ہوگا اور اور ان بالوں کے ہوتے ہوئے اگر اصل جسم تک پانی نہ پہنچے تو ایسی صورت میں فرض غسل بھی نہیں ہوگا بلکہ ان کو ہٹاکر غسل کرنا ضروری ہوگا۔

فی الهداية: ولا يجوز بيع شعور الإنسان ولا الانتفاع به لأن الآدمي مكرم الخ (ج ٣ ص ٥٥)۔

وفي الهندية: الانتفاع بأجزاء الآدمي لم يجز قيل للنجاسة وقيل للكرامة هو الصحيح الخ (ج ٥ ص ٣٥٤)۔

والله أعلم بالصواب

كتبه: صبغت الله عفا الله عنه

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

۲۵/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۱/ ۳/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۲۳/ ربیع الاول/ ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء ۱۷۷۸۹ ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

4/2/14